

سوال

مسلمان فقہاء كرام كا فكري ملكيت كے باره ميں كيا نظريه ہے؟ مثلا تجارتي نام، اور تريڈ مارك، اور نشرو اشاعت اور تاليف و ايجاد كے حقوق؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اول:

تجارتي نام، تجارتي پته، تريڈ مارك، تاليف اور ايجاد يا ابتكار يه سب ايسے حقوق هيس جو انھيس اختيار كرنے والوں كے ليے خاص ہے اور دور حاضر ميں اسے مالي قيمت حاصل ہے اور لوگوں ميں اس كي ماليت بنانا معروف ہے، اور انھيس شرعا بهي حقوق شمار كيا جائے گا، لھذا اس پر زيادتي كرنا جائز نہيں.

دوم:

مالي عوض ميں تجارتي نام، يا تجارتي پته، يا تريڈ مارك، ميں تصرف اور تبديلي يا اس ميں سے كچھ نقل كرنا جائز ہے ليكن شرط يه ہے كه جب اس ميں دھوكه و فراڈ اور بھيرا پھيري كا نه هو اس ليے كه يه ايك مالي حق بن چكا ہے.

سوم:

تاليف اور ايجاد اور ابتكار كے حقوق شرعي طور پر محفوظ اور ان كا خيال ركھا گيا ہے، ان كا حق ركھنے والوں كو اس ميں تصرف كا حق حاصل ہے اور اس ميں كسي دوسرے كے ليے زيادتي كرنے كا حق نہيں.